

تبدیلی جلود (دوران عذاب جلد کی تبدیلی) پر مبنی سائنسی تاویلات کا تجزیاتی مطالعہ
(زغلول النجار اور سلطان بشیر محمود کے سائنسی تفاسیر کی روشنی میں)

An Analytical Study of Scientific Exegesis Based on the
Transformation of the Skin During the Torment in the Light of
Scientific Exegesis of Zaghلول Al-Najjar and Sultan Bashir Mahmood

محمد ثاقب *

ڈاکٹر رب نواز **

ISSN (P) 2664-0031 (E) 2664-0023

DOI: <https://doi.org/10.37605/fahmiislam.v4i1.230>

Received: April 5, 2021

Accepted: April 30, 2021

Published: June 30, 2021

Abstract

In the Holy Qur'an, Allah Almighty informed the human beings about transformation of the skin during the torment on the Day of Judgment about 1400 years ago. Therefore, some contemporary scholars of the Qur'an and science have scientifically interpreted some verses related to transformation of the skin. This article analyzes the scientific Exegesis of Dr. Zaghلول Raghیب Muhammad Al-Najjar and Sultan Bashir Mahmood transformation of the skin of the torment on the Day of Judgment. This article covers five topics including literal explanation of The Quranic word Nadaj and Sallee in the first section, the opinions of the majority of Exegetists (Mufasssireen) regarding the related Verse in the second, scientific exegesis of Zaghلول al-Najjar in the third, scientific exegesis of Sultan Basheer Mahmood in the fourth, and analytical study in the fifth. In the analytical study, Zaghلول Al-Najjar and Sultan Bashir Mahmood's collection of verses in scientific exegesis on the subject of transformation of the skin during the torment on the Day of Judgment, argumentation from Hadith and Commentators, differences and similarities in the interpretations of the two scientific Commentators, the views of the contemporary scholars of the Holy Quran & Modern Science about the subject and the objectives mentioned in the related Verse have been analytical analyzes in the given article.

Keywords: Analytical Study, Exegesis, Sultan Bashir Mahmood, Zaghلول Al-Najjar, Transformation of the Skin

* پی ایچ ڈی سکالر، ہائیک یونیورسٹی، ٹیکسلا / سبجیکٹ سپیشلسٹ اسلامیات GHSS ٹھنڈ کوئی صوابی (KPK).

** اسٹنٹ پروفیسر اسلامیات، ہائیک یونیورسٹی، ٹیکسلا

تعارفی بحث

قرآن کریم کی متعدد آیات کریمہ ایسی ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے کائنات کے مختلف اجسام کی جانب اشارہ کیا ہے تاکہ انسان اس سے نصیحت حاصل کرے۔ اس قسم کی آیات کو آیت کونیہ کہا جاتا ہے۔ پچھلے ادوار میں بعض نامور علماء دین مثلاً امام غزالی^(م 505ھ)، امام رازی^(م 606ھ) اور جلال الدین سیوطی^(م 911ھ) وغیرہ نے قرآن کریم کا عصری علوم کے ساتھ ربط کے موضوع پر بحث کیا۔ یہ سلسلہ آگے بڑھتا چلا گیا۔ عصر حاضر میں سائنسی علوم میں ترقی کے باعث کچھ مسلمان اہل علم قرآن کریم اور جدید سائنس میں مطابقت کی جانب متوجہ ہوئے۔ گزشتہ صدی عیسوی میں شیخ طنطاوی جوہری (متوفی 1940ء) نے ایک جامع سائنسی تفسیر لکھی۔ اس کے بعد سائنسی منہج تفسیر ایک مستقل رجحان کے طور پر ابھر کر سامنے آیا۔ زغلول النجار (مصر)¹ نے آیات کونیہ پر تفسیر لکھی۔ ہمارے ملک پاکستان سے تعلق رکھنے والے معروف سکالر سلطان بشیر محمود (پاکستان)² نے بھی قرآن کریم کی کچھ سورتوں کی سائنسی تفسیر لکھنے کا اہتمام کیا۔ دونوں سائنسی مفسرین کی تفسیر میں قرآن کریم کا درجنوں جدید سائنسی موضوعات کے ساتھ ربط مطالعہ کرنے کو ملتا ہے۔ ان موضوعات میں سے ایک تبدیلی جلود کی سائنسی تاویل بھی ہے۔ جس پر گزشتہ صدی سے کافی سائنسی تحقیقات سامنے آچکی ہیں۔ زیر بحث آرٹیکل میں زغلول النجار اور سلطان بشیر محمود کا دوران عذاب جلد کی تبدیلی پر مبنی سائنسی تاویلات کا تجزیاتی مطالعہ شامل ہے۔ اس آرٹیکل میں درج ذیل مباحث شامل ہیں۔

بحث اول: عربی لغت میں نضج اور صلی کا مفہوم

ابن منظور³، امام راغب⁴ اور ابو بکر رازی⁵ نے نضج کا معنی پک جانا بیان کیا ہے۔ نضج اللحم سے گوشت کا پک جانا مراد ہے۔ خلیل فراہیدی نے بھی یہی معنی بیان کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ رجل النضیج پختہ و مضبو درائے کے حامل شخص کو کہتے ہیں۔⁶ امام راغب⁷، ابو بکر رازی⁸ اور مجد الدین فیروز آبادی⁹ نے صلی سے آگ میں ڈالا جانا مراد لیا ہے۔

بحث دوم: جمہور مفسرین کے نزدیک تبدیلی جلود کا مفہوم

مفسر ابن جریر نے تبدیلی جلود کے حوالے مفسرین کے چند اقوال ذکر کئے ہیں جن میں ایک مفہوم یہ ہے کہ جلد صرف عذاب پہنچانے کا ایک وسیلہ ہو گا تاکہ جسم عذاب محسوس کرے۔ بعض مفسرین کہتے ہیں

کہ اللہ تعالیٰ انسان کا اصلی یعنی پہلے والا جلد دوبارہ تخلیق فرمائیں گے۔ نیا تبدیل شدہ جلد اصلی جلد سے مختلف نہیں ہو گا بلکہ وہی جلد دوبارہ پیدا ہو تارہے گا۔¹⁰ امام قرطبی فرماتے ہیں کہ جلد کی تبدیلی نفوس کے عذاب میں اضافہ کرے گا کیونکہ نفوس ہی تکلیف محسوس کرتے ہیں اور اس آیت میں کفار کے ابدان و ارواح دونوں کو تکلیف دینا مقصود ہے۔¹¹ امام رازی فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی ذات سے کوئی پوچھنے والا نہیں۔ وہ جس طرح عذاب دینا چاہے دے سکتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ بدلنے والی کھال بھی انسان کی ماہیت کا جز ہے تاہم عذاب انسان کی ذات کو ہو گا اور جلد بطور وسیلہ استعمال ہو گا۔¹² سید قطب شہید کے مطابق اس آیت میں ایسا منظر بیان کیا گیا ہے جو گویا انسان اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہے۔ ساری توجہ اس جانب مرکوز ہو جاتی ہے۔ آپ اس سزا کو مناسب اور منصفانہ کہتے ہیں۔ بار بار کھال کی تبدیلی کا مطلب یہ ہے کہ کفار از سر نو جلیں گے اور از سر نو انہیں عذاب دیا جائے گا۔¹³ علامہ شبیر احمد عثمانی کی رائے کے مطابق اس آیت کی رو سے کفار ہمیشہ عذاب میں یکساں مبتلا رہیں گے۔¹⁴

بحث سوم: زغلول النجار کے نزدیک تبدیلی جلود کی سائنسی تاویل

زغلول النجار اور سلطان بشیر محمود نے درج ذیل آیت کریمہ کی سائنسی تاویل میں انسانی جلد کی خصوصیات پر بحث کی ہے۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

﴿إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصَلِّيهِمْ نَارًا كَلَّمَآ نَضَجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا﴾¹⁵

ترجمہ: جن لوگوں نے ہماری آیات کو ماننے سے انکار کر دیا ہے انہیں بالیقین ہم آگ میں جھونکیں گے اور جب ان کے بدن کی کھال گل جائے گی تو اس کی جگہ دوسری کھال پیدا کر دیں گے تاکہ وہ خوب عذاب کا مزہ چکھیں، اللہ بڑی قدرت رکھتا ہے اور اپنے فیصلوں کو عمل میں لانے کی حکمت خوب جانتا ہے۔¹⁶

زغلول النجار کے مطابق اس آیت میں انسانی جلد کی حسیت کی طرف اشارہ ہے سائنسی تحقیقات کے مطابق اگر جلد حساس نہ ہو تو انسان کو درد کا احساس نہیں ہوتا۔ آپ کی سائنسی تاویل میں صلی، نضج کا عربی لغت میں مفہوم اور تبدیل جلود پر مبنی سائنسی مباحث شامل ہیں۔

(1) زغلول النجار کے نزدیک صلی اور نضج کا لغوی مفہوم

زغلول النجار فرماتے ہیں کہ صلی کا معنی آگ جلانا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ صلی بالنار یعنی فلاں آگ سے جل گیا۔ صلی کا لفظ کسی چیز کو آگ پر رکھنے کے لئے بولا جاتا ہے۔ صلیت الشاة کا مطلب ہے کہ بھیڑ کو آگ میں پکا کر سرخ کیا گیا۔ جو چیز آگ میں پک کر سرخ ہو جائے اسے مصلیہ یا مشویہ کہتے ہیں۔ صلی الکفار بالنار کا معنی ہے کہ آگ کی شدت نے کافر کو جلایا۔ علمائے لغت کے نزدیک الصلوة الصلاء سے نکلا ہے۔ صلی کا مطلب ہے اپنے آپ سے آگ دور کرنا۔ نضج سے گوشت کا ادراک مراد ہے یعنی جب وہ کچھ محسوس کرے۔ پکے ہوئے پھل کے لئے بھی نضج کا لفظ بولا جاتا ہے۔

(2) زغلول النجار کا تبدیلی جلود پر مبنی سائنسی تاویل

زغلول النجار انسانی جلد کا تعارف اور خصوصیات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جلد میں جسم لپیٹا ہوتا ہے۔ جلد جسم کے خلیہ جات، بافتوں اور دیگر اندرونی اعضاء کی حفاظت کرتا ہے۔ جلد انسانی جسم میں احساس (Sense)، چھونے کی صلاحیت، سورج کی شعاعوں سے وٹامن ڈی تیار کرنے، جسم کی درجہ حرارت متوازن رکھنے، کسی قسم کے دباؤ، خارجی خطرات مثلاً صدمہ، گندگی، امراض کے اسباب، موسمی تبدیلیاں معلوم کرنے اور سورج کی خطرناک شعاعوں سے حفاظت کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کا عطا کردہ نعمت ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ اطباء کے نزدیک جلد کے یہ سارے افعال جلدی نظام (The Integumentary System) کا حصہ ہیں۔ خدا نخواستہ اگر انسانی جلد مکمل طور پر جل جائے یا اس کے اندر بھاری زخم داخل ہو کر پھیل جائے تو انسان کی موت واقع ہا سکتی ہے۔ انسانی جلد کی موٹائی ایک ملی میٹر تا 5 ملی میٹر ہوتی ہے۔ زغلول النجار حیاتیاتی تحقیقات کی روشنی میں فرماتے ہیں کہ انسانی جلد دو حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

ایک بیرونی اور دوسرا اندرونی حصہ ہوتا ہے۔ دونوں کا تعارف کچھ اس طرح سے ہے:

(1) البشرة (The Epidermis) یعنی اوپری یا بیرونی جلد: یہ حصہ بہت باریک ہوتا ہے۔ زغلول النجار

نے اس کی ساخت، خصوصیات اور فوائد پر بحث کی ہے۔

(2) اللادمہ (The Dermis) یعنی اندرونی / حقیقی جلد: یہ بیرونی جلد کے ساتھ پیوست نچلا حصہ ہوتا ہے جو

نسبتاً موٹا ہوتا ہے۔ آپ اس میں موجود خون کے نظام، پسینے کے غدود، بال اور اس عضلات وغیرہ کے بارے میں تفصیلی گفتگو کرتے ہیں۔

زغلول النجار فرماتے ہیں کہ انسان کو سب سے پہلے جلد کے ذریعے درد و تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ جلد کے ساتھ دماغ اور اعصاب کا جال اندرونی جلد سے ہوتے ہوتے اوپری جلد تک پھیلا ہوا ہے۔ آپ نے جدید تحقیقات کی روشنی میں جلد کے ذریعے مختلف کیفیات کا احساس دلانے والیے حسی مراکز کی مثالیں دی ہیں۔ ان میں جلنے، رگڑنے، لرزنے اور درجہ حرارت وغیرہ محسوس کرنے والے مراکز شامل ہیں۔ سائنسی تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ جلد کا ایک مربع سینٹی میٹر حصہ گرمی کا احساس دلاتا ہے اور اس کے بارہ ریسیپٹرز ٹھنڈک محسوس کرنے کے لئے ہوتے ہیں۔ اسی طرح اس میں 50 ریسیپٹرز دباؤ کے احساس اور 200 ریسیپٹرز درد کے احساس کے لئے نصب ہوتے ہیں۔ اگر درجہ حرارت 45 درجہ سینٹی گریڈ سے زائد ہو جائے تو گرمی کا احساس دلانے ریسیپٹرز درد والے ریسیپٹرز میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ مطلب زیادہ درجہ حرارت کی صورت میں پھر گرم جگہ درد محسوس ہونے لگتا ہے۔ اس سے یہ معلوم ہوا کہ جلنے سے درد کئی گنا زیادہ شدید ہو گا۔ اس مقام آیت کریمہ کا اعجاز ثابت ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ جب جلد نہ رہے تو درد و تکلیف کا احساس بھی نہیں ہو گا۔ اسی لئے قرآن پاک میں فرمایا گیا ہے کہ جلد کو بار بار تبدیل کیا جائے گا تاکہ ہر بار نیا درد محسوس ہو۔ یہ حقیقت اطباء کو اس وقت معلوم ہوئی جب دوسری جنگ عظیم کے دوران جلے ہوئے زخمی فوجیوں کا معائنہ کیا گیا۔ چونکہ ان کا جلد ضائع ہو گیا تھا اس لئے وہ درد و تکلیف محسوس نہیں کر رہے تھے۔ وجہ یہ تھی کہ جلد میں موجود احساس دلانے والے اجزاء بھی جل گئے تھے۔ لہذا قرآن کریم نے بھی بار بار جلد کی تبدیلی کا تذکرہ کیا۔ سائنس نے بیسویں صدی میں جلد کے حسی مراکز سے متعلق معلومات حاصل کئے۔ انسان نے جلد سے متعلق ابتدائی معلومات تقریباً تین صدی قبل حاصل کئے تھے۔ ایک عاقل شخص کے لئے ممکن نہیں کہ حق و سچ کتاب قرآن کریم کو اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کا کلام ہونے کا تصور کرے۔¹⁷

مبحث چہارم: سلطان بشیر محمود کے نزدیک تبدیلی جلود کی سائنسی تاویل

سلطان بشیر محمود تبدیلی جلود سے جلد میں درد کے آخذے (Receptors) مراد ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ پہلے درد اور محسوسات کو دماغ کا عمل سمجھا جاتا تھا لیکن اب جدید سائنسی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ جلد میں درد محسوس کرنے والے آخذے ہوتے ہیں۔ اگر یہ نہ ہوں تو انسان درد محسوس کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ آپ کی سائنسی تاویل کا مطلب یہ ہے کہ کفار کو عذاب کا ذریعہ بننے والے یہی آخذے ہوتے ہیں جو بار بار تبدیل کئے جاتے ہیں تاکہ وہ درد کو محسوس کر سکیں۔¹⁸

بحث پنجم: تجزیاتی مطالعہ

اس بحث میں زغلول النجار اور سلطان بشیر محمود کا کفار کو دوران عذاب جلد کی تبدیلی یعنی تبدیلی جلود پر مبنی سائنسی تاویلات میں جمع الآیات کے اہتمام، احادیث و مفسرین اور عربی لغت سے استدلال، دونوں سائنسی مفسرین کی تاویلات میں فرق و مماثلت، زیر بحث تاویل پر معاصر ماہرین قرآن و سائنس کے آراء اور مقصد نزول قرآن سے مطابقت و عدم مطابقت کا جائزہ لیا جائے گا۔

(1) جمع الآیات کے اہتمام کا جائزہ

زغلول النجار اور سلطان بشیر محمود نے زیر بحث آیت کی سائنسی تاویل کے دوران کسی قرآنی آیت سے استدلال نہیں کیا۔

(2) احادیث اور اقوال مفسرین سے استفادہ کا جائزہ

زغلول النجار اور سلطان بشیر محمود نے اس تاویل میں کسی حدیث اور مفسر کا قول ذکر نہیں کیا۔

(3) عربی لغت سے استدلال کا جائزہ

زغلول النجار نے زیر بحث آیت کے دو کلمات کا لغوی مفہوم بیان کیا ہے۔ سلطان بشیر محمود نے کسی کلمہ کا لغوی مفہوم بیان نہیں کیا۔

(4) زغلول النجار اور سلطان بشیر محمود کی سائنسی تاویلات میں فرق و مماثلت کا جائزہ

زغلول النجار نے اس سائنسی تاویل میں کافی تفصیل کے ساتھ انسانی جلد کے حس اور خصوصیات بیان کئے ہیں۔ سلطان بشیر محمود کی تاویل میں اس قسم کی تفصیلات دستیاب نہیں۔ علاوہ ازیں سلطان بشیر محمود نے اپنی تفسیر میں تبدیلی جلود پر مبنی سائنسی تاویل کا ذکر نہیں کیا بلکہ آپ کی دوسری ایک تالیف میں اس کا ذکر ملتا ہے۔ دونوں سائنسی مفسرین میں تبدیلی جلود کے سائنسی مفہوم میں اتفاق پایا جاتا ہے۔

(5) معاصر سائنسی تاویلات سے مطابقت و عدم مطابقت کا جائزہ

شفیع حیدر دانش صدیقی¹⁹ نے زیر بحث آیت کی سائنسی تاویل میں فرماتے ہیں کہ عصر حاضر کے انسان نے درجہ حرارت کے دباؤ اور اس کی مختلف قسم کی کیفیات معلوم کرنے کے لئے کئی آلات (Probes) دریافت

کئے ہیں جنہیں سائنس کی زبان میں آنکھیں کہا جاتا ہے۔ ان کا کام ہر چیز کی اندرونی کیفیت معلوم کرنا ہوتا ہے۔ حالیہ سائنسی انکشاف کے مطابق انسان میں درد کی شدت کو جانچنے والا پیمانہ دریافت کیا گیا ہے جو انسانی جلد میں نصب ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ہر بار کافر کی کھال تبدیل کرنے کا سبب یہی ہے کہ انسان عذاب کا نیا ذائقہ محسوس کرتا ہے۔²⁰ محمد جمیل الجبال²¹ نے زیر بحث آیت کی سائنسی تاویل میں (Temperature & Pain Receptors) کا تذکرہ کیا ہے جو درد محسوس کرنے والے عصبی خلیات پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اگر یہ نہ ہو تو انسان تکلیف محسوس نہیں کر سکتا۔²² علی فرج عاشور²³ فرماتے ہیں کہ جدید سائنس کی تحقیق کے مطابق جلد میں احساس دلانے کے مراکز ہوتے ہیں جو جسم کے خارجی حصہ میں موجود ہوتے ہیں۔ سب سے زیادہ درد جلنے سے ہوتا ہے کیونکہ جلد کے جلنے (تخریق) کا عمل احساس کے مراکز کو خبردار کرتی ہے۔ چنانچہ آپ کی رائے مطابق اس آیت میں جلد کو بطور وسیلہ عذاب ذکر کیا گیا ہے۔²⁴ محمد انور مبین²⁵ نے اس آیت کی سائنسی تاویل کے دوران جدید میڈیکل سائنس کی تحقیقات کی روشنی میں درد کا ادراک کرنے والے اعصاب کا ذکر کیا ہے جو چوٹ لگنے، چلنے سے یا شدید سردی و گرمی کی وجہ سے صرف جلد میں پائے جاتے ہیں۔ آپ کی رائے کے مطابق اس آیت کریمہ میں جلد کے عصبی نظام کی طرف اشارہ ہے جس کی وجہ سے کفار آگ کے عذاب کو اپنے حواس کے ذریعہ محسوس کریں گے۔²⁶ یوسف الحاج²⁷ اور ماہر احمد صوفی²⁸ اور عبدالدائم الکھیل²⁹ نے بھی زیر بحث آیت کی سائنسی تاویل میں ان عصبی خلیات کا تذکرہ کیا ہے جو درد کا احساس دلاتی ہیں۔ غرض یہ کہ تبدیلی جلود سے متعلق معاصر سائنسی تاویلات میں کوئی فرق نہیں پایا جاتا۔

(6) مقصد نزول قرآن کی روشنی میں مذکورہ سائنسی تاویل کا مطالعہ

زغلول النجار اور سلطان بشیر محمود کی زیر بحث آیت کی سائنسی تاویل میں اہل کفر کے لئے بڑی عبرت کا سامان موجود ہے۔ اس تاویل میں انداز کا پہلو احسن انداز میں مطالعہ کرنے کو ملتا ہے جو کہ قرآن کریم کا اہم مقصد ہے۔

نتائج بحث

اس بحث سے درج ذیل نتائج سامنے آتے ہیں:

(1) قرآن کریم نے انسانی جلد کی تبدیلی سے متعلق آج سے تقریباً 1400 سال قبل جو کچھ ارشاد فرمایا تھا، وہ

عصر حاضر میں درست ثابت ہوا۔ یہی قرآن کریم کا سائنسی اعجاز ہے جس کی طرف زغلول النجار اور سلطان بشیر محمود نے اشارہ کیا ہے۔

(2) اس تاویل میں زغلول النجار اور سلطان بشیر محمود کا ایک ہی موضوع پر قرآنی آیات کے انتخاب اور تاویل میں مماثلت پایا جاتا ہے۔

(3) دونوں سائنسی مفسرین کا منہج اور طریقہ استنباط ایک دوسرے سے مختلف ہے۔

(4) قرآن کریم اور سائنس میں ربط و مطابقت ممکن ہے۔

(5) آج کے جدید سائنسی دور میں بھی قرآن کریم سے بھرپور رہنمائی لی جاسکتی ہے اور بلاشبہ قرآن کریم تمام انسانوں کے لئے کتاب ہدایت ہے۔

مصادر و مراجع

¹ ڈاکٹر زغلول راغب محمد النجار 17 نومبر 1933ء (تاحیات) کو مصر میں پیدا ہوئے۔ آپ نے دس سال کی عمر میں قرآن پاک حفظ کیا۔ آپ نے برطانیہ کے ویلز یونیورسٹی (University of Wales, UK) سے جیالوجی (Geology) میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ آپ عرب کے کئی جامعات میں شعبہ ارضیات کے بانی رکن کی حیثیت سے کام کرتے رہے۔ آپ عالمی سطح پر قرآن و سنت میں سائنسی اعجاز کے مجلس کے رکن بھی ہیں۔ آپ تفسیر الآیات الکلونیہ فی القرآن الکریم، الارض فی القرآن الکریم اور السماء فی القرآن الکریم سمیت سائنسی اعجاز پر مبنی کئی کتب کے مصنف ہیں۔ بحوالہ:

https://ketabpedia.com/ تحميل/المعجم-الجامع-في-تراجم-العلماء-و-طلبة-1/ Dated:14/05/2021 Time:09:28am.

https://www.abjjad.com/author/6801436/ زغلول-النجار/ books Dated:14/05/2021 Time:09:29am.

² سلطان بشیر محمود (ستارہ امتیاز) 1940ء (تاحیات) کو امرتسر (انڈیا) میں پیدا ہوئے۔ نیوکلیر انجینئرنگ میں آپ نے کئی ایجادات کر کے ملک و قوم کا نام عالمی سطح پر روشن کیا۔ آپ پاکستان اٹامک انرجی کمیشن کے سابقہ ڈائریکٹر جنرل ہیں۔ اسلام کی حقانیت ثابت کرنے کے لئے آپ نے قرآن و سائنس، حیات بعد الموت اور اسلامی تصوف پر مفید کام کیا ہے۔ آپ نوری تحریک اور تحریک حیا کے بھی سربراہ ہیں۔ سائنسی تفاسیر پر آپ کی تین تصانیف ہیں جن میں کتاب زندگی، کتاب رحمت اور The Spirit of The Holy Quran شامل ہیں۔ بحوالہ: محمود، سلطان بشیر، کتاب رحمت، اسلام آباد دارالحکمت انٹرنیشنل، سن اشاعت 2017ء ص 229.

Mahmood, Sultan Bashir, Kitab-e-Rahmat, Islamabad: Dar ul Hikmat International, 2017, p229.

³ ابن منظور، محمد بن مکرم، لسان العرب، بیروت، دار صادر، سن اشاعت نامعلوم ص 4449

Ibn Manzoor, Muhammad Ibn Mukarram, Lisan al-Arab, Beirut: Da ul Ssadar, p.4449.

⁴ راغب اصفہانی، حسین بن محمد، المفردات فی غریب القرآن، ترجمہ: محمد عبدہ فیروز پوری، لاہور، اسلامی اکیڈمی، سن اشاعت نامعلوم ج 2 ص 496.

Raghib Asfahani, Hussain Bin Muhammad, Al-Mufradat Fi Gharib -ul-Quran, Urdu Translation: Muhammad Abdahu Feroz Puri, Lahore: Islamic Academy, V.2, p.496.

⁵ رازی، محمد بن ابوبکر، مختار الصحاح، ترجمہ: پروفیسر عبد الرزاق، کراچی، دار الاشاعت، سن اشاعت 2003ء، ص 915

Razi, Muhammad Ibn Abu Bakkar, Mukhtar ul-Sihah, Urdu Translation: Prof. Abdul Razzaq, Karachi: Dar al-Ishaat, 2003, p.915.

⁶ فراہیدی، خلیل بن احمد، کتاب العین مرتباً علی حروف المعجم، بیروت، دار الکتب العلمیہ 2003ء، ج 4 ص 231

Farahidi, Khalil bin Ahmad, Kitab al-Ain Murattiban Alaa Huroof ul-Mujam, Beirut: Dar al-Kutub ul-Ilamiyyah, 2003, vol.4, p. 231.

⁷ مفردات القرآن ج 2 ص 30

Mufradaat ul Quran, Part 2, p.30.

⁸ مختار الصحاح ص 519

Mukhtaur Ul-Sihah p.519.

⁹ فیروز آبادی (م 817ھ)، محمد بن یعقوب، قاموس المحیط، قاہرہ، دار الحدیث، سن اشاعت 2008ء، ص 944

Firouzabadi (817AD), Muhammad bin Yaqoob, Qamoos ul Muheet, Qahira: Dar Al-Hadith, 2008, p.944.

¹⁰ طبری، محمد بن جریر (م 310ھ)، جامع البیان عن تأویل آی القرآن، قاہرہ، حجر للطباعة والنشر والتوزیع 2001ء، ج 7 ص 165

Tabari, Muhammad Ibn Jarir, Jami ul-bayan An Ta'wil Ay al-Qur'an, Qahira: Hajar littabaat e Wal Nnash e Wal Ttozee 2001, V.7, p.165.

¹¹ قرطبی، محمد بن احمد، تفسیر قرطبی، ترجمہ: اکرام الحق ٹیلین، اسلام آباد، شریعہ اکیڈمی، سن اشاعت 2004ء، ج 3 ص 258

Qurtubi, Muhammad Bin Ahmad, Tafsir Qurtubi, Urdu Translation: Ikram-ul-Haq Yaseen, Islamabad: Shariah Academi 2004, V.3, P.258.

¹² رازی، محمد فخر الدین، مفتاح الغیب (تفسیر کبیر)، بیروت، دار الفکر، سن اشاعت 1981ء، ج 10 ص 139

Razi, Mohammad Fakhr-ud-Din, Mufatih al-Ghayb (Tafsir Kabir), Beirut: Dar al-Fikr, 1981, vol.10, p.139.

¹³ سید قطب، فی ظلال القرآن، ترجمہ: سید معروف شاہ شیرازی، لاہور، ادارہ مشورات اسلامی سن اشاعت نامعلوم ج 2 ص 133-134.

Sayyid Qutub, Fi Zalal-ul-Quran, Urdu Translation: Sayyid Maroof Shah Shirazi, Lahore: Idara Manshoorat e Islami, v2, p.133-134.

¹⁴ عثمانی، شیر احمد، تفسیر عثمانی، کراچی، دار الاشاعت، 2007ء، ص 411.

Usmani, Shabbir Ahmad, Tafsir Usmani, Karachi: Darul Ishaat, 2007, p. 411.

¹⁵ النساء: 56

Alnisaa:56.

¹⁶ محمود، سلطان بشیر، قرآن پاک ایک چیلنج ایک سائنسی معجزہ، اسلام آباد، القرآن الکریم ریسرچ فاؤنڈیشن، 2008ء، ص 157.

Mahmood, Sultan Bashir, Quran Pak aik Challenge aik Scienci Moujza, Islamabad: Al-Quran Research Foundation 2008, p 157.

¹⁷ الحجار، زغلول راغب محمد، تفسیر الآيات الكونية في القرآن الكريم، قاہرہ، مکتبہ الشروق الدولیہ، سن اشاعت 2007ء، ج 1 ص 165-169.

Al-Najjar, Zaghoul Raghieb Muhammad, Tafseer Ayatul Kauniyah Fil Quran Alkreem, Qahira: Maktabah Shurooq ul Doliyyah 2007 Vol 1 Page165-169.

¹⁸ قرآن پاک ایک چیلنج - ایک سائنسی معجزہ ص 156-157.

Quran Pak aik Challenge aik Scienci Moujza, p156-157.

¹⁹ انجینئر شفیع حیدر دانش صدیقی میٹالرجی اور ماحولیات کے میدان میں بڑی مہارت رکھتے ہیں۔ آپ NED انجینئرنگ یونیورسٹی کراچی سمیت کئی ٹیکنیکل اداروں میں وزنگ ٹیکنیکی ممبر کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔ قرآن کریم کی سائنسی توضیح آپ کی ماہیہ ناز سائنسی تفسیر ہے۔ اس میں آپ نے قرآن کریم کی 108 سورتوں سے منتخب آیات کی سائنسی تفسیر لکھی ہے۔ سائنسی تفسیر کے علاوہ آپ قرآن اور معدنیات، قرآن، سائنس اور ٹیکنالوجی، قرآن اور عالم نباتات وغیرہ کے مصنف ہیں۔ بحوالہ: صدیقی، شفیع حیدر دانش، قرآن کریم کی سائنسی توضیح، لاہور، ایجو کیشنل پریس پاکستان چوک، سن اشاعت 2018ء، ص 708، 1030-1031.

Siddiqui, Shafi Haider Danish, Quran Kareem Ki Scienci Tozeeh, Lahore: Educational Press Pakistan Chowk2018, p7,8,1030-1031.

²⁰ قرآن کریم کی سائنسی توضیح، ص 103-104.

Quran Kareem Ki Scienci Tozeeh, p103-104.

²¹ ڈاکٹر محمد جمیل عبدالستار حبال 1945ء کو عراق میں پیدا ہوئے۔ آپ نے کنسلٹنٹ فزیشن (Consultant Physician) اور نیفرالوجسٹ (Nephrologist) کی حیثیت سے کئی ممالک میں فرائض انجام دے چکے ہیں۔ آپ نے قرآن کریم کی سائنسی اعجاز پر کئی کتب لکھیں جن میں اعجاز الصیام و جواز نوبل لاطب (عرض تقدیری)، مطابقت الحقائق العلمیة للآیات القرآنیة اور القرآن الکریم معین العلوم الکوئیة وغیرہ شامل ہیں۔ یہ معلومات آپ کی اس ویب سائٹ سے ماخوذ ہیں۔

<https://www.alhabbal.info/dr.mjamil/> Dated:10/04/2021 Time.10:40am.

²² الحبال، محمد جمیل، المنتقى من التفسیر الطبی للآیات القرآنیة، بیروت، دار الفکر المعاصر، سن اشاعت 2014ء، ج 2 ص 112

Al-Habbal, Muhammad Jameel, Al-Muntaqaa Min a Al-Tafsir al-Tibbi Lil Aayaatil Quraniyah, Beirut: Dar al-Fikr al-Maasir 2014, V.2, p112.

²³ ریسرچ سکاالر جامعہ اسلامیہ فلسطین

Research Scholar, Jamia Islamia, Palestine.

²⁴ عاشور، علی فرج، اعضاء جسم الانسان فی القرآن الکریم، ماسٹر مقالہ، غزہ (فلسطین)، جامعہ اسلامیہ سال 2014ء ص 81-80. Aashor, Ali Farj, Aaza jism ul-insaan fil Quran il Kareem, Master Thesis 2014, Ghaza (Palestine) Jamia Islamia p80-81.

²⁵ محمد انور مبین کی اسلام اور جدید سائنس کے حوالے سے تالیفات میں قرآن کریم کے سائنسی انکشافات، سنت نبوی ﷺ جدید سائنسی تحقیقات کی روشنی میں، ارشادات نبوی ﷺ اور جدید سائنس وغیرہ شامل ہیں۔ آپ کے تعارف کے حوالے سے مزید معلومات مجھے نہ مل سکیں۔ بحوالہ:

<https://besturdubooks.net/tag/muhammad-anwar-memon-books/> Dated:02/05/2021 Time : 06:33pm

²⁶ مبین، محمد انور، قرآن کریم کے سائنسی انکشافات، کراچی، ادارہ اشاعت اسلام، سن اشاعت 2003ء، ص 348.
Memon, Mohammad Anwar, Quran Kareem ke Scienci Inkishafaat, Karachi: Idaara Ihaat e Islam 2003, p348.

²⁷ الحاج احمد، یوسف، موسوعة الاعجاز العلمی فی القرآن الکریم والسنة المطهرة، دمشق، مکتبہ ابن حجر، سن اشاعت 2003ء، ص 154-155.

Alhaaj Ahmad, Yousaf, Mosooat ul Ijazul Ilmi Fil Quran wal Sunnatah tul Mutahharati, Damishq: Maktabah Ibn e Hajr 2003, p154-155.

یوسف الحاج احمد موسوعة الاعجاز العلمی فی القرآن الکریم والسنة المطهرة موسوعة الإعجاز العلمی للصغار فی القرآن الکریم والسنة المطهرة، ضحایا الحب اور التوبة فی الإسلام علی ضوء الكتاب والسنة وكيف أتوب؟ وغیرہ کے مؤلف ہیں۔ بحوالہ:

<https://www.noor-book.com/pdf-کتب-یوسف-الحاج-آحمد/> Dated: 02/05/2021 Time: 08:02pm

²⁸ صوفی، ماہر احمد مع مجموعہ باحثین، الموسوعة الكونية الكبرى، بیروت، مکتبہ العصریة، سن اشاعت 2008ء، ج 14 ص 144-143.

Soofi, Maahir Ahmed, Al Mossoa tul Koniyya tul Kubraa, Bairout: Maktaba tul Asariyyah, 2008, V.14 p143-144.

ماہر احمد صوفی الموسوعة الكونية الكبرى کے علاوہ موسوعة الأخرة، السحر والتنجيم بين الحقائق والأوهام کے مؤلف ہیں۔ آپ کے تعارف کے حوالے سے مزید معلومات مجھے نہ مل سکیں۔ بحوالہ:

<https://www.noor-book.com/pdf-کتب-ماہر-آحمد-الصوفی/> Dated: 02/05/2021 Time: 06:49pm

²⁹ <http://www.kaheel7.com/ar/index.php/2012-12-04-18-31-08/1089-2013-03-20-14-25-48> Dated: 10/01/2021 Time: 01:15pm

عبدالدرائم الکھیل 1966ء کو شام میں پیدا ہوئے۔ آپ نے B.S یونیورسٹی آف دمشق سے میکینیکل انجینئرنگ میں ڈگری حاصل کی۔ آپ قرآن و سنت کے سائنسی اعجاز پر کام کر رہے ہیں اور آپ کی ویب سائٹ پر اس حوالے سے کافی موضوعات مطالعہ کرنے کو ملتی ہیں۔ آپ کی تالیفات علمی خدمات کا جائزہ آپ کی اپنی ویب سائٹ سے لگایا جاسکتا ہے۔ بحوالہ:

<http://www.kaheel7.com/ar/index.php/2010-02-02-23-00-02/86-2010-02-26-21-45-26>
Dated: 03/05/2021 Time: 11:20am